



قرآن کریم 100 سو عقائد

قرآن مجید کی ۱۱۸ آیات اور مقتدر تفسیر سو عقائد اہلسنت کا ثبوت
صرف اور صرف قرآن مجید سے ثبوت اس کتاب کی خصوصیت ہے

تالیف :

مولانا محمد شہزاد قادری ترائی صاحب

قرآن کریم

اور ستو عقائد

قرآن مجید کی ۱۱۸ آیات اور ستتر تفاسیر سو عقائد اور ست انتی ثبوت
بصرف اور صرف قرآن مجید سے ثبوت اس کتاب کی خصوصیت

تالیف

مولانا محمد شہزاد قادری ترائی صاحب

زاویہ پبلشرز

دربار اکیسٹ، لاہور

فون 042-7248657 فیکس 0300-9467047

Email: zaviahpublishers@yahoo.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

2010ء

1000..... باراولی

70..... 70

زید الکلام..... فحشاء علی ناز

لیگل ایڈوائزر

رائے صلاح الدین کھرل ایڈووکیٹ (لاہور) 0300-7842178

محمد کامران حسن بھٹائی وکیٹ ہائی کورٹ (لاہور) 0300-8800339

ملنے کے پتے

اسلامک بک کارپوریشن، کمپنی چوک، راولپنڈی 051-5530111

احمد بک کارپوریشن، کمپنی چوک، راولپنڈی 001-5558320

کتاب گھر کمپنی چوک، راولپنڈی 051-5652929

مکتبہ بابا فرید، چوک چش قبر، پاکستان سرفہ 0301-7241723

مکتبہ تفریح، پرائس سٹریٹ، منڈی، کراچی 0213-4944672

مکتبہ برکات الصغیر، بشار آباد، کراچی 0213-4219324

مکتبہ رضویہ آرام ماہ، کراچی 0213-2215464

مکتبہ ضیائیہ، کمپنی چوک، قباں روڈ، راولپنڈی 051-5534888

مکتبہ سنی سلطان، حیدر آباد 0321-3026510

مکتبہ تدریہ، سرکلر روڈ، گوجرانوالہ 050-4237699

علامہ فضل حق پبلیکیشنز، دربار مارکیٹ، لاہور 0300-4798782

کتاب خانہ حاجی مشتاق احمد، بوہڑ گیٹ مینان 061-4545486

قرآن مجید اور سوغات

فہرست

۳

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
۱	نور مصطفیٰ ﷺ اور قرآن مجید	۱۱
۲	علم غیب رسول ﷺ کا قرآن مجید سے ثبوت	۱۲
۳	غیر اللہ کو لفظ ”یا“ کے ساتھ پکارنا اللہ تعالیٰ کے کلام سے	۱۳
۴	غیر اللہ سے مدد مانگنا اور آیت قرآنیہ (جنوں سے متعلق نازل ہونے والی آیات کا جواب)	۱۴
۵	عزرائل پر حاضری اور اس کی برکتیں قرآن مجید سے ثابت ہیں	۱۵
۶	عزرائل پر گنبد اور عمارت بنانا قرآن مجید سے ثابت ہے	۲۰
۷	وسیلہ پکارنا اللہ تعالیٰ کا حکم ہے	۲۲
۸	عبدالصطفیٰ، عبدالرسول اور عبدالعلی وغیرہ نام رکھنے کا قرآن سے ثبوت	۲۳
۹	معراج النبی ﷺ کی حقیقت قرآن مجید سے	۲۵
۱۰	معراج کی رات دیدار الہی ﷺ و مٹرب الہی ﷺ کا کام الہی سے	۲۶
۱۱	عصمت انبیاء علیہم السلام قرآن کی روشنی میں	۲۸
۱۲	سب کا برا عظیم ﷺ لکھنا جانتے تھے مگر کسی سے نہ پڑھے	۳۱
۱۳	بزرگان دین کے تبرکات کے برکات قرآن مجید سے	۳۲
۱۴	بزرگان دین کے ہم منانا اللہ تعالیٰ کے دن ہیں	۳۳
۱۵	قرآن مجید اور عید میلاد النبی ﷺ	۳۵
۱۶	والدین رسول ﷺ مسلمان ہیں قرآن مجید سے ثبوت	۳۷
۱۷	حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد کا مسلمان ہونا قرآن مجید سے ثابت ہے	۳۸

(سورۃ فتح، پارہ ۲۶، آیت نمبر ۸)

الَّذِينَ آمَنُوا مِنَّا

القرآن:

ترجمہ: یہ نبی (ﷺ) مومنوں کی جان سے زیادہ قریب ہیں۔

(سورۃ الزاب، پارہ ۲۱، آیت نمبر ۶)

اس آیت کریمہ سے ثابت ہوا کہ جس طرح اللہ تعالیٰ انسانوں کی شبہ رنگ

سے زیادہ قریب ہے اسی طرح حضور ﷺ مومنوں کی جان سے زیادہ قریب ہیں اب

جو مومن ہوگا اس کے رسول ﷺ قریب ہوں گے اور جو مومن نہ ہوگا وہ چاہے انکار کرتا

رہے اور قریب وہی ہوگا جو حیات اور حاضر و ناظر ہوگا اور اس کا انکار قرآن مجید کا انکار

ہے۔

ہم سرکارِ اعظم ﷺ کو ہرگز اس طرح حاضر و ناظر نہیں مانتے کہ ادھر بھی

ہیں، ادھر بھی ہیں، یہاں بھی ہیں، وہاں بھی ہیں بلکہ اپنی غیر انور میں حیات ہیں اور

اپنے رب ﷻ کی عطا سے جب چاہیں جہاں چاہیں تشریف لے جاسکتے ہیں۔ یہ

اصل اسلامی اور ایمانی عقیدہ ہے۔

سرکارِ اعظم ﷺ پر نبوت ختم

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ

القرآن:

وَأَخَاتَهُ النَّبِيِّنَّ وَاللَّهُ يَخْتَلِفُ ذُنُوبَ عَالَمِينَ

محمد (ﷺ) تمہارے مردوں میں کسی کے باپ نہیں ہاں اللہ کے

رسول ہیں اور سب نبیوں کے چچھے (یعنی خاتم النبیین) اور اللہ

(سورۃ الزاب، پارہ ۲۱، آیت نمبر ۴)

الْيَوْمَ اكْتَمَلَتْ لَكُمْ دِينُكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْبُدُوهُ

القرآن:

وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا

آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت

ترجمہ:

پوری کر دی اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا۔

(سورۃ المائدہ، پارہ ۱۶، آیت نمبر ۳ کا کچھ حصہ)

ان دونوں آیتوں میں ختم نبوت کا ذکر ہے پہلی آیت میں واضح لفظ خاتم

النبیین استعمال کیا گیا ہے جس کے معنی آخری نبی ہیں دوسری آیت میں دین کا مکمل

ہونا بیان کیا گیا ہے اس میں یہ بات واضح نظر آتی ہے کہ جب دین اسلام مکمل ہو گیا

تو اب کوئی نیا نبی نہیں آئے گا۔ حضرت سیدنا محمد ﷺ قیامت میں آئیں گے نبی بن

کر جنہیں بلکہ انہی بن کر آئیں گے لہذا انکار ختم نبوت کفر ہے کیونکہ قرآن مجید سے حضور

ﷺ کا خاتم النبیین ہونا ثابت ہے۔

انبیاء کرام علیہم السلام پیدائشی نبی ہوتے ہیں بقول قرآن

وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْنَاكُمْ مِنْ كِتَابٍ

القرآن:

أَوْ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ أَنْ تَخَذُوا مِيثَاقِي بَلْ أَعْتَدْتُمْ لَكُمْ

وَالْتَقَضَرْتُمْ

اور یاد کرو جب اللہ نے پیغمبروں سے اُن کا عہد لیا جو میں تم کو

ترجمہ:

کتابوں اور میرے تشریف لائے تمہارے پاس وہ رسولی کہ تمہاری